دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **FARIHA**	Serial No : **23740**	MODE: **Regular**
Address : **MISSISSAUGA,ON,CANADA**	Date : **10/30/2014**	
Subject : **PIG SKIN LINING SHOES**	Contact No:	
Writer : محمد علیم	Email :	

I want to know whether wearing shoes with pig skin lining is permissible or not as very few shoe companies mention truth and it is using in leather shoe making all over the world.I know it is best to avoid but we as a common consumers find very hard to get products which have no impurities like in leather lined furniture,shoes,bags,wallets,mobile casing,belts,books binding material,jackets and coats etc...please guide us according to hanafi ruling.Allah aap ko jaza-e-khair dai.

جاننا چاہتا ہوں کہ سور کی کھال سے بنے ہوئے جوتے پہننا جائز ہے یا نہیں جیسا کہ بہت کم جوتے بنانی والی کمپنیاں اس سچائی کو ظاہر کرتی ہیں اور یہ چمڑے کے جوتے بنانے میں تمام دنیا میں استعمال ہوتے ہیں مجھے پتہ ہے کہ اس سے بچنا بہتر ہے لیکن ہم عام گاہک ہوتے ہیں اور ہمارے لیئے یہ مشکل ہوتا ہے کہ ہم اسطرح کی چیزیں دیکھیں کہ جنھیں غیر شرعی چیز نہ ہو جیسے کہ چمڑے کے بنے ہوئے فرنیچر، جوتے، بستے، بٹوے، موبائل کیسنگ، بیلٹس، بکس بائینڈنگ، میٹیریل، جیکٹس اور کوٹس وغیرہ وغیرہ برائے مہربانی حنفیہ کے نزدیک اس کا حل بتائیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

خنزیر نجس العین ہے اس کی کھال یا کسی جزء سے انتفاع جائز نہیں ہے لہذا اسکی کھال سے بننے والے جوتے، فرنیچر، بستے، بٹوے، موبائل کیسنگ، بیلٹس، بکس بائینڈنگ، میٹیریل، جیکٹس اور کوٹس کی خرید وفروخت اور استعمال جائز نہیں اس لئے اگر کسی طرح یقینی طور پر معلوم ہو جائے کہ یہ چیز خنزیر کی کھال سے تیار کی گئی ہیں تو اس سے بچنا لازم ہے۔

فی الدر المختار: (وکل اهاب) ومثله المثانة والکرش قال القهستانی: فالأولى وما (دبغ) ولو بشمس (وهو یحتمل التطهر) (الی قوله) (خلا) جلد (خنزیر) فلا یطهر، وقدم لأنّ المقام للاهانة۔

وفی رد المحتار تحت (قوله خلا جلد خنزیر الخ) قیل ان جلد الآدمی کجلد الخنزیر فی عدم الطهارة لعدم القابلیة، لأن لهما جلود مترادفة (الی قوله) لکن علة عدم الانتفاع بهما مختلفة، ففی الخنزیر لعدم الطهارة (الی قوله فلا یطهر)

(جاری ہے)

أی لأنہ نجس العین بمعنی أن ذاتہ بجمیع أجزائہ نجسۃ حیاً و میتاً. (ج ۱ ص ۲۰۱). واللہ اعلم

محمد علیم عفی عنہ
دار الإفتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶
۸/۷/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۰/۷/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد سعد
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۰/۷/۱۴۳۶

نائب رئیس

رئیس

دار الإفتاء

3-5-2015